ضلع ہنگلہ کے انتخابی دفاتر میں ووٹر فہرستوں کی نظر ثانی کا عمل مکمل

ہفتہ وار ضمیمہ 1 نومبر 2026ء

ہنگلہ (نمائندہ خصوصی) ضلع ہنگلہ کے تمام انتخابی دفاتر میں ووٹر فہرستوں کی نظر ثانی کا عمل مکمل کر لیا گیا ہے۔ ضلع کے 12 حلقوں میں 1 لاکھ 42 ہزار 6 سو 18 ووٹرز کے اندراج کی تصدیق کی گئی۔ ریٹرننگ آفیسر ڈاکٹر نوید اختر چیمہ نے پیر کو پریس کانفرنس میں بتایا کہ 9 ہزار 3 سو 40 نئے ووٹرز کا اندراج کیا گیا جبکہ 2 ہزار 7 سو 15 ووٹرز کے کوائف درست کیے گئے۔ ان کا کہنا تھا کہ تمام اعتراضات کا ریکارڈ ویب سائٹ پر آویزاں کر دیا گیا ہے۔

ڈاکٹر نوید اختر چیمہ نے بتایا کہ 18 سال سے کم عمر 3 ہزار 9 سو 22 افراد کا اندراج مسترد کیا گیا، جن میں سے 1 ہزار 4 سو 6 افراد کے کوائف نامکمل تھے اور باقی کے پتے تصدیق نہ ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ مسترد شدہ فارمز کی وجوہات ہر حلقے کے باہر نوٹس بورڈ پر لگائی گئی ہیں تاکہ شہری دیکھ سکیں۔ ان کے مطابق 7 پولنگ اسٹیشن ایسے ہیں جن کی عمارت تبدیل کرنی پڑے گی، اور متبادل عمارتوں کی فہرست 15 اکتوبر تک الیکشن کمیشن کو بھیج دی جائے گی۔

ضلع ہنگلہ کے 12 پولنگ اسٹیشنوں پر خواتین کے الگ کیبن بنائے جائیں گے اور ہر کیبن میں روشنی کا مناسب انتظام ہوگا۔ ڈاکٹر نوید اختر چیمہ نے کہا کہ 5 پولنگ اسٹیشن ایسے ہیں جہاں خواتین ووٹرز کی تعداد مردوں سے زیادہ ہے، اس لیے وہاں خواتین عملہ تعینات کیا جائے گا۔ ان کے مطابق ہر پولنگ اسٹیشن پر 4 پولنگ ایجنٹ بیٹھ سکیں گے اور امیدوار اپنے پولنگ ایجنٹ کے کوائف 48 گھنٹے پہلے ریٹرننگ آفیسر کو جمع کرا سکیں گے۔

ڈاکٹر نوید اختر چیمہ نے کہا کہ ووٹر فہرست میں نام نہ ہونے کی صورت میں شہری 15 نومبر تک نادرا کے دفتر سے رجوع کر سکیں گے۔ ان کے مطابق نادرا کے 3 موبائل یونٹ ضلع کے دیہی علاقوں میں گھومیں گے اور ہر یونٹ روزانہ 60 درخواستیں وصول کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ شناختی کارڈ کے بغیر کسی ووٹر کا اندراج نہیں ہوگا اور جعلی کوائف پر کارروائی کی جائے گی۔

ڈاکٹر نوید اختر چیمہ نے بتایا کہ 1 دسمبر سے 10 دسمبر تک امیدوار کاغذات نامزدگی جمع کرا سکیں گے۔ ان کے مطابق کاغذات کی جانچ 11 دسمبر کو ہوگی اور 12 دسمبر تک اعتراضات دائر کیے جا سکیں گے۔ ریٹرننگ آفیسر نے کہا کہ کسی امیدوار کے خلاف فوجداری مقدمہ ہو تو اس کا اندراج مسترد نہیں ہوگا، البتہ اس کا ریکارڈ الیکشن کمیشن کو بھیجا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ 2 امیدوار پہلے ہی کاغذات جمع کرا چکے ہیں۔

ضلع ہنگلہ کے 12 پولنگ اسٹیشنوں پر سی سی ٹی وی کیمرے لگائے جائیں گے اور ان کی فوٹیج الیکشن کمیشن کے مرکزی کنٹرول روم میں براہ راست دیکھی جائے گی۔ ڈاکٹر نوید اختر چیمہ نے کہا کہ 6 پولنگ اسٹیشن حساس قرار دیے گئے ہیں جہاں 20 اضافی اہلکار تعینات ہوں گے۔ ضلع میں 1 ہزار 8 سو 40 پولیس اہلکار اور 600 فوجی جوان فرائض انجام دیں گے۔ ریٹرننگ آفیسر نے کہا کہ کسی بھی پولنگ اسٹیشن پر امن و امان کی صورت میں پولنگ عارضی طور پر روکی جا سکے گی۔

ڈاکٹر نوید اختر چیمہ نے بتایا کہ ضلع ہنگلہ کے 3 پولنگ اسٹیشنوں پر معذور ووٹرز کے لیے ریمپ اور وہیل چیئر کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ ان کے مطابق 2 پولنگ اسٹیشنوں پر نابینا ووٹرز کے لیے بریل میں رہنما کتابچے رکھے جائیں گے۔ ریٹرننگ آفیسر نے کہا کہ ووٹر فہرست میں نام نہ ہونے کی صورت میں شہری 15 نومبر تک نادرا کے دفتر سے رجوع کر سکیں گے۔ ان کے مطابق نادرا کے 3 موبائل یونٹ ضلع کے دیہی علاقوں میں گھومیں گے اور ہر یونٹ روزانہ 60 درخواستیں وصول کرے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ شناختی کارڈ کے بغیر کسی ووٹر کا اندراج نہیں ہوگا اور جعلی کوائف پر کارروائی کی جائے گی۔

ڈاکٹر نوید اختر چیمہ نے بتایا کہ 18 سال سے کم عمر 3 ہزار 9 سو 22 افراد کا اندراج مسترد کیا گیا، جن میں سے 1 ہزار 4 سو 6 افراد کے کوائف نامکمل تھے اور باقی کے پتے تصدیق نہ ہو سکے۔ ان کے مطابق 7 پولنگ اسٹیشن ایسے ہیں جن کی عمارت تبدیل کرنی پڑے گی، اور متبادل عمارتوں کی فہرست 15 اکتوبر تک الیکشن کمیشن کو بھیج دی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ تمام اعتراضات کا ریکارڈ ویب سائٹ پر آویزاں کر دیا گیا ہے۔

ڈاکٹر نوید اختر چیمہ نے کہا کہ ضلع ہنگلہ کے 12 پولنگ اسٹیشنوں پر خواتین کے الگ کیبن بنائے جائیں گے اور ہر کیبن میں روشنی کا مناسب انتظام ہوگا۔ ڈاکٹر نوید اختر چیمہ نے کہا کہ 5 پولنگ اسٹیشن ایسے ہیں جہاں خواتین ووٹرز کی تعداد مردوں سے زیادہ ہے، اس لیے وہاں خواتین عملہ تعینات کیا جائے گا۔ ان کے مطابق ہر پولنگ اسٹیشن پر 4 پولنگ ایجنٹ بیٹھ سکیں گے اور امیدوار اپنے پولنگ ایجنٹ کے کوائف 48 گھنٹے پہلے ریٹرننگ آفیسر کو جمع کرا سکیں گے۔

ڈاکٹر نوید اختر چیمہ